کیا سوتیلی بھتیجی (یعنی باپ شریک بھائی کی بیٹی) کی بیٹی محرم ہے؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12827

تاریخ اجراء: 24 شوال المکرم 1444ھ / 15 مئی 2023ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا سوتیلی بھتیجی (یعنی باپ شریک بھائی کی بیٹی) کی بیٹی بھی محارم عورتوں میں داخل ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بھتیجی محرمات میں داخل ہے، اس کی حرمت نصِ قطعی سے ثابت ہے اور فقہائے کرام کی تصریحات کے مطابق اس حرمت میں بالاجماع بھتیجی کی اولاد در اولاد نیچے تک شامل ہے۔ یہ سب چچا پر حرام ہیں، لہذا سوتیلی بھتیجی (یعنی باپ شریک بھائی کی بیٹی) کی بیٹی بھی محارم عورتوں میں داخل ہے کہ بھائی، سگا ہو یا ماں شریک یا باپ شریک وہ بھائی ہی ہوتا ہے، اس سے نکاح ہمیشہ کے لیے حرام ہے۔ لہذا ان کی اولاد بھی حرام ہوگی۔

سوال میں جو باپ شریک بھائی کی بیٹی کی بیٹی کے متعلق پوچھا گیا یہ بھی محرمہ عورت ہے اور اس سے نکاح جائز نہیں ہے۔

جن عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے ان کو بیان کرتے ہوئے ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿وَ بَنٰتُ الْاَخِ وَ بَنٰتُ الْاُخْتِ﴾ ترجمہ کنز الایمان: حرام ہوئیں تم پر بھتیجیاں اور بھانجیاں۔ (القرآن الکریم، پارہ 04، سورۃ النساء، آیت: 23)

اس آیتِ مبارکہ کے تحت تفسیرِ خزائن العرفان میں ہے: "**یہ سب سگی ہوں یا سوتیلی۔**" (تفسیرِ خزائن العرفان، ص 160، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

بدائع الصنائع میں مذکور ہے:”قولہ تعالی:{وَ بَنٰتُ الۡاَخِ وَ بَنٰتُ الۡاُخۡتِ}وبنات بنات الأخ والأخت وإن سفلن بالإجماع“یعنی ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ "حرام ہوئیں تم پر بھتیجیاں اور بھانجیاں"اس حرمت میں بالاجماع بھائی اور بہن کی بیٹی کی اولاد نیچے تک داخل ہے۔(بدائع الصنائع، کتاب النکاح، ج02، ص257، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے:”لاجرم کتب تفسیر میں اسی آیت کریمہ سے بھائی بہن کی پوتی نواسی کا حرام ابدی ہونا ثابت فرمایا اور کتب فقہ میں انھیں بھتیجی بھانجی میں داخل مان کر محارم ابدیہ میں گنایا، معالم التنزیل میں ہے:"یدخل فیھن بنات اولاد الاخ والاخت وان سفلن "یعنی ان محرمات ابدیہ میں بھائی اور بہن کی اولاد کی بیٹیاں خواہ نیچے تک ہوں، داخل ہیں۔“(فتاوی رضویہ، ج11، ص406، رضافاونڈیشن، لاہور)

ایک دوسرے مقام پر سیدی اعلی حضرت علیہ الرحمہ اس حوالے سے ارشاد فرماتے ہیں:”**جیسے بھتیجی بھانجی ویسے ہی ان کی اور بھتیجوں اور بھانجوں کی اولاد، اور اولاد در اولاد کتنی ہی دور سلسلہ جائے، سب حرام ہیں**، بنات پوتیوں نواسیوں دور تک کے سلسلے سب کو شامل ہے۔۔۔۔۔ فرمایا:"وَ بَنٰتُ الۡاَخِ وَ بَنٰتُ الۡاُخۡتِ تم پر حرام کی گئیں بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاں۔"ان میں بھی بھائی بہن کی پوتی، نواسی، پرپوتی، پرنواسی جتنی دور ہوں سب داخل ہیں۔“ (فتاوی رضویہ، ج11، ص447، رضافاؤنڈیشن، لاہور، ملتقطاً)

بہارِ شریعت میں ہے:”بھتیجی، بھانجی سے بھائی، بہن کی اولادیں مراد ہیں، ان کی پوتیاں، نواسیاں بھی اسی میں شمار ہیں۔“(بہارِشریعت، ج02، ص22، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net